REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

215

۱۸ رجب سنہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱؎

یوم جمعہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۲ امان سنہ ۱۳۳۵ھ ش - ۲ مارچ سنہ ۱۹۵۶ء | نمبر ۵۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ یکم مارچ۔ لاہور سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق اطلاع ملی ہے۔ کہ حضور نے ڈاکٹر کرنل الٰہی بخش صاحب سے اپنی صحت کے متعلق مشورہ فرمایا۔ اور انہوں نے حالت تسلی بخش بتائی۔ زاں بعد حضور نے میو ہسپتال میں تشریف لے جا کر ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب سے بجلی کے آلہ کے ذریعہ اپنا معائنہ کرایا۔ اور حکیم حسین احمد صاحب کو بھی دکھایا۔ اور پھر شام کو سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کے لئے لیڈی ولنگڈن ہسپتال تشریف لے گئے۔

احباب کرام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے متعلق لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انہیں پتہ میں پتھری کی وجہ سے تکلیف ہے۔ کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور حکیم حسین احمد صاحب کو بھی دکھایا۔ جنہوں نے کچھ یونانی علاج تجویز کیا ہے۔ احباب صاحبزادہ صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

آئزن ہاور انتخاب لڑیں گے

واشنگٹن یکم مارچ۔ صدر آئزن ہاور نے آئندہ صدارتی انتخاب میں شرکت کے متعلق رضامندی کا اظہار کیا ہے۔

مجلس دستور ساز نے آئین کا مسودہ منظور کر لیا

نصف شب کو تالیوں کی گونج میں آخری خواندگی پایۂ تکمیل کو پہنچی

"نئے آئین سے عوام میں اتحاد پیدا ہوگا اور قوموں کی برادری میں پاکستان کا وقار بڑھ جائیگا۔" (محمد علی)

کراچی یکم مارچ۔ رات مجلس دستور ساز نے آئین منظور کر لیا۔ نصف شب کو تالیوں کی گونج میں آئینی بل کی آخری خواندگی پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ اور اس طرح وزیر اعظم جناب محمد علی کا یہ وعدہ کہ آئین فروری کا مہینہ ختم ہونے سے پہلے پہلے منظور ہو جائے گا پورا ہو گیا۔ رات جب بارہ بجے کا گھنٹہ بجا تو تمام ممبران دستور یہ دعا کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ اس آئین کے تحت ملک کو خوشحال اور کامیاب بنائے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد اظہار خوشی کے طور پر تمام ممبران نے تالیاں بجائیں۔ اور باہم مصافحہ کر کے ایک دوسرے کو مبارکباد دی جب وزیر اعظم جناب محمد علی "لابی" سے باہر آئے تو اسلامی جمہوریہ زندہ باد۔ اور محمد علی زندہ باد کے نعرے بلند کئے گئے۔ وزیر اعظم آج شام کو سوا سات بجے ریڈیو پاکستان سے نئے آئین کے متعلق قوم کے نام ایک تقریر نشر کریں گے۔ آخری خواندگی کے وقت وزیر اعظم نے تقریر کرتے ہوئے کہا ہمیں فخر ہے کہ ہماری کوششیں بار آور ثابت ہوئیں ہمارا دستور قومی اتحاد کا زندہ ثبوت ہے۔ مجھے پورا یقین ہے۔ کہ نئے دستور سے اتحاد کی اس روح کو اور زیادہ تقویت پہنچے گی۔ اور قوموں کی برادری میں پاکستان کا وقار بڑھے گا۔ رات آخری خواندگی کے دوران عوامی لیگ کے اراکین دستوریہ اور بعض دوسرے ممبران ایوان سے اٹھ کر چلے گئے تھے۔ وزیر اعظم نے ان کے اٹھ کر چلے جانے پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا میں نے شروع ہی سے عوامی لیگ کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کی۔ کیونکہ میں آئین کو کسی ایک پارٹی کا نہیں بلکہ پوری قوم کا مسئلہ سمجھتا ہوں۔ چنانچہ مملکت کے نام صدر کے مسلمان ہونے اور طریق انتخاب کے سوا باقی معاملات میں مخالف پارٹی کی تجاویز کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔ جہاں آئین میں ایک طرف اسلامی جمہوریہ کی شکل میں مسلمانوں کا دلی مدعا پورا ہوا ہے۔ وہاں آئین میں غیر مسلموں کے مساویانہ حقوق کو شایان شان جگہ دی گئی ہے۔ انہیں تمام دوسرے شہریوں کی طرح مساوی حقوق مساوی حیثیت اور انفرادی وقار حاصل ہوگا۔

غیر مسلموں کے حقوق کا لحاظ

وزیر صحت مسٹر کامنی کمار دتہ نے اپنی تقریر میں کہا۔ غیر مسلموں کو بعض دفعات کے خلاف بجا طور پر شکایات تھیں۔ اور انہیں بالخصوص اسلامی دفعات پر اعتراض تھا۔ میں نے ان دفعات میں مناسب ترمیم کرانے کی کوشش کی تھی۔ لیکن میں اس میں کامیاب نہیں ہو سکا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آئین میں غیر مسلموں کے حقوق کا لحاظ نہیں رکھا گیا ہے۔ غیر مسلموں کو اکثریت کا فیصلہ ماننا چاہیئے میرے مشورے اور کوشش کے نتیجہ میں نائب صدر کے متعلق دفعہ کو ختم کر دیا گیا ہے۔ نیز فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ قومی اسمبلی کے صدر بھی صدر جمہوریہ کی غیر حاضری میں عارضی طور پر ان کا عہدہ سنبھال لیں گے۔ اس ضمن میں یہ امر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ قومی اسمبلی کا سپیکر غیر مسلم بھی ہو سکتا ہے۔ اقلیتوں کے خدشات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر کامنی کمار دتہ نے کہا انہیں صرف یہ خدشہ ہے کہ بعض کٹر قسم کے لوگ عوام کو غلط راستہ پر ڈال کر آئین کی جمہوری نوعیت پر اثر انداز ہونے کی کوشش نہ کریں۔ سو یہ امر ضروری ہے۔ کہ عوام کو غلط راستے پر لگانے کی کوششوں اور امکانات کا ابتدا ہی میں خاتمہ کر دیا جائے۔ مسٹر دتہ نے باقی دفعات کی بہت تعریف کی مسٹر حمید الحق چوہدری، مسٹر فضل الرحمٰن، میاں عبد الباری اور میاں افتخار الدین نے بھی اس موقعہ پر تقاریر کیں۔ اور آخر میں بحث کا جواب وزیر قانون مسٹر اسمٰعیل ابراہیم چندریگر نے دیا۔

آئین سازی پر ایک نظر

مسودہ آئین ۹ جنوری کو مجلس دستور میں پیش ہوا تھا اسمبلی نے اسے سات ہفتوں کے دوران اپنی ۲۷ نشستوں میں منظور کیا۔ مسودہ آئین کی دوسری خواندگی ۲ فروری کو شروع ہوئی تھی۔ جو کل تک جاری رہی۔ تیسری اور آخری خواندگی کل مورخہ ۲۹ فروری کو بعد دوپہر شروع ہوئی اور قریباً ۹ گھنٹے کی بحث و تمحیص کے بعد نصف شب کو ختم ہوئی۔

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

طبیعت خدا کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق لاہور سے اطلاع ملی ہے۔ کہ اب خدا کے فضل سے ان کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے بلڈ پریشر جو زیادہ گر گیا تھا۔ پھر نارمل کی طرف آ رہا ہے۔ مگر کمزوری ابھی تک کافی ہے۔

اس سے قبل محترم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی طرف سے کل دوپہر بذریعہ تار جو اطلاع موصول ہوئی تھی۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"کمزوری بدستور ہے۔ بلڈ پریشر نارمل کی طرف آ رہا ہے۔ بھوک نہ ہونے کے برابر ہے"

احباب حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ مارچ ۱۹۵۶ء

ارباب نظم ونسق کے قابل توجہ

ہمیں یقین ہے۔ کہ مملکت خداداد پاکستان کے تمام مقتدر ارباب نظم ونسق کو محکمہ سیکورٹی کی رپورٹوں اور اخبارات سے معلوم ہو چکا ہے۔ کہ جن لیڈروں نے گذشتہ فسادات پنجاب کا خمیر اٹھایا تھا۔ اور جو آخر بہت سی جانوں کی ہلاکت۔ کثیر پبلک اور پرائیویٹ جائیداد کی تباہی اور ملک کے نہایت وفادار شہریوں کے نقصان جان ومال کا ہی باعث نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ اگر مارشل لاء نہ لگتا۔ تو عام بغاوت اور انارکی کے شعلے ہمارے پیارے وطن کو بالکل جھلس کر رکھ دیتے۔ اب پھر اسی انداز اور انہی تخریبی نیتوں سے نکل پڑے ہیں۔ اور جگہ جگہ ان پڑھ بھولے بھالے عوام کو اسلام کے نام پر ایک امن پسند جماعت کے خلاف اشتعال دلا کر پھر وہی آگ بھڑکانے پر تل گئے ہیں۔ چنانچہ ملتان۔ ڈیرہ غازیخان۔ سرگودھا سے ان کی کانفرنسوں کی جو خبریں آئی ہیں۔ خود مغربی پاکستان کے دارالحکومت لاہور میں جو کانفرنس ان لوگوں نے برپا کی ہے۔ اس میں پہلے سے بھی کہیں زیادہ اشتعال انگیز تقریریں کی گئی ہیں۔

ہمیں امید ہے۔ کہ ارباب نظم ونسق کو تمام تقریروں کی رپورٹیں صحیح طور پر پہنچ رہی ہیں۔ اور اگر محکمہ سیکورٹی کے رپورٹروں نے دیانتداری سے یہ رپورٹیں پہنچائی ہیں تو یقیناً ہمارے ارباب نظم ونسق ضرور اب تک چوکنے ہو چکے ہوں گے۔ اور وہ یقیناً اب کے خطرناک سہل انگاریوں۔ دور اندیشیوں اور مصلحت بینیوں کے شکار نہیں ہوں گے۔ جن کی تفصیل پولیس اور مختلف دوسرے حکومتی محکموں کے ریکارڈ میں موجود ہے۔ اور جن کی فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کے فاضل ججوں نے پوری پوری طرح چھان بین کر کے ایک ایک کوتاہی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ جو اس وقت سرزد ہوئی تھی۔ اور جس کے نتیجہ میں نہ صرف مملکت خداداد پاکستان کے ارباب نظم ونسق اور ارباب حل وعقد کو ہی سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ بلکہ تمام دنیا میں اسلام اور ہمارے عزیز وطن کی بدنامی ہوئی تھی۔

ہم مقتدر ارباب نظم ونسق خصوصاً وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان کو بروقت توجہ دلاتے ہیں۔ کہ وہ اس نئی شورش کے سدِباب کے لئے فوری اقدام عمل میں لائیں۔

قوت کا توازن

امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس نے امریکی سٹیٹ کی تعلقات خارجہ کمیٹی میں مشرق وسطیٰ کے حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے "اسرائیل" کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ

اسرائیل کے مستقبل کا دارومدار اس امر پر ہے۔ کہ وہ اپنے ہمسایوں سے بالآخر خوشگوار تعلقات قائم کرلے۔

جہاں تک اصول کا تعلق ہے یہ صحیح ہے۔ کہ جس ملک کے تعلقات اپنے ہمسایوں سے خوشگوار ہوں اس کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ لیکن قابل غور امر یہ ہے۔ کہ جس طرح اسرائیل کو قائم کیا گیا ہے۔ کیا مستقبل قریب میں اس کا امکان ہے۔ کہ اس کے تعلقات اپنے ہمسایوں سے کبھی خوشگوار ہو سکیں۔ مسٹر ڈلس نے اپنی اسی تقریر میں یہ بھی فرمایا ہے کہ

"مشرق وسطیٰ میں روسی اسلحہ کی بڑی مقدار میں ترسیل سے اس علاقہ کے توازن اقتدار میں خلل پڑ سکتا ہے۔ لیکن امریکہ کا خیال ہے۔ کہ امن کی بنیاد صرف اسلحہ پر نہیں رکھی جا سکتی۔"

اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مشرق وسطیٰ میں خلل امن کا خدشہ بعض عرب ملکوں کے ساتھ روس کے حالیہ تعلقات کی وجہ سے خیال کیا جاتا ہے۔ حالانکہ اصل وجہ خواہ اسرائیل اور عرب ممالک کی بنیادی دشمنی ہو۔ مگر برطانوی امریکی بلاک اس وقت تک جب تک روس نے براہ راست دخل اندازی شروع نہیں کی تھی مطمئن تھا۔ کہ وہ جس طرح چاہے گا۔ مشرق وسطیٰ کی قسمت کا فیصلہ کرتا رہے گا۔ مگر اب صورت حال بدل گئی ہے۔ عرب ممالک میں سے مصر اور شام نے روسی اسلحہ قبول کر لئے ہیں۔ اور روس کی یہ نئی پالیسی کہ دیگر ممالک سے تعلقات قائم کئے جائیں واقعی برطانیہ اور امریکہ کے لئے تشویشناک ہو گئی ہے۔ اور وہ یہ سمجھنے پر مجبور ہیں۔ کہ وہ یہاں امن بحال نہیں کر سکتے بلکہ ایشیا کے اہم حصہ میں امن قائم رکھنے کے لئے

جس کی عدم موجودگی میں تیسری عالمگیر جنگ کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ انہیں کوئی ایسے اقدام فوری طور پر لینے چاہئیں جن سے یہاں اقتدار کا توازن قائم رکھا جا سکے۔ امریکی برطانوی بلاک کی یہ تشویش بے بنیاد نہیں ہے۔ اور حقیقت یہ کہ جب تک امریکہ روس اور دیگر مغربی طاقتور اقوام زندگی کا نقطۂ نظر نہ بدلیں گی۔ مشرق وسطیٰ کے حالات ہی نہیں بلکہ دنیا کے دوسرے حصوں کے حالات بھی تشویشناک ہوتے رہیں گے۔

آج ان اقوام کو مادی قوت کی بہتات نے اس قابل کر رکھا ہے۔ کہ وہ دوسری اقوام پر کسی نہ کسی طرح اپنا اثر قائم رکھ سکیں۔ لیکن ان کی باہمی رقابت انہیں خود بھی چین نہیں لینے دیتی۔ اور نہ وہ دوسری اقوام کو چین لینے دیتی ہیں۔ ان کا خیال ہے۔ کہ صرف ان کی طاقت کے رعب سے ہی دنیا میں توازن قائم رکھا جا سکتا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ جو توازن صرف طاقت کے بل پر قائم کیا جائے گا۔ وہ کبھی پائیدار نہیں ہو سکتا۔

یہ درست ہے۔ کہ امریکہ اور روس بظاہر اب یہی چاہتے ہیں۔ کہ اقوام کے درمیان محبت اور خوشگوار تعلقات قائم ہوں۔ مگر جب تک ان کے رجحانات مادہ پرستی کی طرف رہیں گے۔ اور اخلاقی اور روحانی اقدار ان کے معاملات میں داخل نہ ہوں گے۔ اس وقت تک دنیا میں امن کا خیال محض ایک ایسا خواب ہے۔ جس کی کوئی تعبیر نہیں ہے۔

کریما صدکرم کن برکسے کو ناصر دین است
بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا

اے کریم اس شخص پر جو دین کا مددگار ہے۔ تو سینکڑوں رحمتیں نازل کر۔ اور اگر کوئی آفت آپڑے۔ تو اسکی مصیبت ٹال دے۔ (مسیح موعودؑ)

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال میں اب بمشکل دو ماہ کا عرصہ باقی ہے۔ اگرچہ اس وقت تک کی وصولی پچھلے سال کی اس وقت تک کی وصولی سے زیادہ ہے۔ پھر بھی تمام مدات میں یعنی چندۂ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ۔ زکوٰۃ اور تحریک خاص کی وصولی ان مدات کے نئے بجٹ سے کم ہے۔ پس تمام احباب سے التماس ہے۔ کہ اب کوشش کر کے یہ کمی پوری کردیں۔ اور اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کا مستحق بنا کر اپنی بخشش کا سامان مہیا کرلیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سورہ توبہ رکوع ۱۳ میں فرماتے ہیں۔ خذ من اموالهم صدقة تطهرهم وتزكيهم بها وصل عليهم ان صلوتك سكن لهم۔ والله سميع عليم۔ الم يعلموا ان الله هو يقبل التوبة عن عباده ويأخذ الصدقت وان الله هو التواب الرحيم۔ تو ان کے مالوں سے (خدا کی راہ میں) قومی چندہ لیا کر۔ اور اس طرح تو انہیں پاک کیا کر۔ اور اس کے ذریعہ تو انہیں بڑھایا کر۔ اور تو ان کے لئے دعائیں کیا کر۔ یقیناً تیری دعا ان کی تسلی کا موجب ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے۔ کیا انہوں نے (اس بات کو) سمجھ نہیں لیا؟ کہ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور صدقات لیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ جو توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔ (ناظر بیت المال)

درخواست دعاء

جیسا کہ احباب کرام کو معلوم ہے۔ کہ میرے والد محترم بابو عبدالغنی صاحب انبالوی بیمار رہیں۔ اب حالت بہت ہی نازک ہو گئی ہے۔ احباب کرام سے مودبانہ گذارش ہے۔ کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(عبدالرشید غنی بی ایس سی ڈیمونسٹریٹر تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے عزیزم لطف الرحمن شاکر واقف زندگی کا رکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کو بتاریخ ۲۸ فروری ۱۹۵۶ء لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم خانصاحب قاضی محمد رشید صاحب وکیل المال تحریک جدید کا نواسہ اور خاکسار کا پوتا ہے۔ احباب کی خدمت میں بچہ کی درازیٔ عمر اور خادم سلسلہ ہونے اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بننے کی دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار عبدالرحمن انور ربوہ

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان کا سالانہ جلسہ

مختصر روئداد

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان کا جو سالانہ جلسہ مورخہ ۱۶-۱۷-۱۸ فروری ۱۹۵۶ء کو منعقد ہوا اس کی روئداد درج ذیل کی جاتی ہے۔

مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۵۶ء کو گیارہ بجے تلاوت قرآن مجید اور نظموں وغیرہ کے بعد مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر امیر جماعت نے قرآن مجید کی آیت مبارکہ للہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض کو پڑھتے ہوئے فرمایا کہ ہم اپنے سالانہ جلسے کا افتتاح اللہ تعالےٰ کے بابرکت نام سے کرتے ہیں جس کے قبضہ قدرت میں زمین اور آسمان کی چیزیں ہیں۔ اسی طرح انسانی قلوب بھی اسی کے قبضہ میں ہیں۔ ہم اسی کے آگے دعا کرتے ہیں۔ کہ مولا کریم سنانے والوں کو بھی حق سنانے کی توفیق عطا فرمائے اور سننے والوں کو بھی اس حق کے قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آپ نے اپنی تقریر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس جلسہ کے لئے ارسال فرمودہ روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا۔ جلسے کے ایام میں ہر روز یہ مبارک پیغام تقاریر شروع ہونے سے قبل پڑھا جاتا رہا۔ آپ کے بعد ہمارے قابل فخر مجاہد مکرم مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین تشریف لائے۔ جن کا سامعین نے نہایت گرمجوشی سے استقبال کیا۔ اور ان کے قلوب آستانہ الوہیت پر شکرانے کے سجدہ ریز تھے کہ ان کے درمیان ایک ایسا مجاہد تشریف فرما ہے۔ جو ۱۸ سال نہایت کامیابی اور کامرانی سے تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دیتا رہا۔ آپ نے حاضرین کی پُرزور خواہش پر پہلے عربی زبان میں تقریر فرمائی۔ پھر آدھ گھنٹہ تک اتحاد بین المسلمین کے موضوع پر فاضلانہ تقریر فرمائی۔ جس کو بے حد پسند کیا گیا۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی نے استحکام پاکستان کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ پاکستان جسے ہم نے لاکھوں آدمی قربان کرکے حاصل کیا ہے۔ ہمارا اپنا ملک ہے ہمیں چاہیئے کہ اب اس بوٹے کو پروان چڑھائیں۔ اور اسے سرسبز و شاداب دیکھیں آپ نے ان لوگوں کی مذمت فرمائی۔ جو معمولی سی رنجشوں کی بنا پر ارباب حل و عقد پر نکتہ چینی کرتے رہتے ہیں۔ اور جھوٹی افواہوں پر یقین کرکے ملک میں انارکی کو پھیلنے کا موقعہ دیتے رہتے ہیں۔

۱۷ فروری بروز جمعۃ المبارک خطبہ جمعہ مکرم مولوی محمد شریف صاحب موصوف نے پڑھایا۔ آپ نے الفضل میں سے حضرت اقدس کا مبارک فرمان پڑھ کر سنایا۔ جمعہ سے فراغت پر جلسہ کا آغاز ہوگیا۔

ابتداءً مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر نے مختصراً جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض اور جماعت کے عقائد بیان فرماتے ہوئے بتایا کہ ہم سچے دل سے مسلمان ہیں۔ اور ہمارا محبوب نبی محمد الرسول اللہ مکی مدنی العربی ہے اور ہمارا کلمہ وہی کلمہ ہے۔ جو آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے سامنے پیش کیا تھا کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور ہمارا قرآن وہی قرآن ہے جو تیس پاروں پر پھیلا ہوا ہے۔ ہمارے مسیح موعود بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے ہمیں یہی تعلیم دی ہے کہ ہم اپنی پوری طاقت سے ان اوامر و نواہی پر گامزن رہیں جنہیں قرآن مجید نے پیش کیا ہے۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی تشریف لائے جن کا موضوع جماعت احمدیہ کی خدمات تھا۔

فاضل مقرر نے بتایا کہ ہماری جماعت کوئی سیاسی جماعت نہیں ہے بلکہ ایک مذہبی جماعت ہے۔ جو ہمیشہ فتنہ و فساد کے طریقوں سے بچ کر خدا کی مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشاں رہی ہے اور اس کی یہ خدمت کسی ایک فرقہ یا قوم یا ملک تک محدود نہیں رہی ہے۔ بلکہ جیسا کہ ہمارا خدا رب العالمین ہے۔ یعنے سارے جہانوں کی ربوبیت اس کے ذمہ ہے۔ ویسے ہی ہماری خدمات بھی ساری دنیا پر حاوی رہی ہیں۔ ہماری شرائط بیعت میں سے ایک شرط یہ بھی ہے۔ کہ میں تمام بنی نوع انسان سے ہمدردی رکھوں گا۔ ہماری جماعت کو قائم ہوئے ستر سال گزر چکے ہیں۔ اور اس عرصہ میں ہم صرف مسلمانوں کی خدمت نہیں کرتے رہے۔ بلکہ ہر اس وجود کی جس پر بلفظ انسان یا بلفظ مخلوق کا اطلاق ہوتا ہو خدمت کرتے رہے ہیں۔ ہاں ہم مقابلۃً مسلمانوں کی زیادہ خدمت کرتے رہے ہیں۔ کہ ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حکم ہے۔

کار آخر کن نہ دعوی حُبِ پیغمبر

چنانچہ شدھی کے زمانہ میں ہماری خدمات کا سارا زمانہ معترف ہے۔ اسی طرح مسلم لیگ میں شمولیت جداگانہ انتخاب کا مطالبہ وغیرہ سیاسی خدمات اور عیسائی مشنریوں سے مقابلے آریوں سے مذہبی مناظرے قرآن کریم کے تراجم مختلف زبانوں میں پھیلانا ہماری دینی خدمات ہیں جن کا زمانہ معترف ہے۔ اور دنیا میں کوئی ملک ایسا نہیں جہاں ہم اسلام اور مسلمانوں کی خدمات نہ بجا لا رہے ہوں

آپ کی تقریر کے بعد مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر امیر جماعت ہائے احمدیہ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حسنہ آپ کی انکساری اور آپ کی کسر نفسی کی متعدد مثالیں بیان کرتے ہوئے کہا کہ اگر آج ہم آپ کے نقش قدم پر چلنا شروع کر دیں۔ تو دنیا کی کوئی طاقت ہمیں مٹا نہیں سکتی۔ اس کے بعد پہلا اجلاس ختم ہوا۔

۱۷ فروری رات کے ½۸ بجے تلاوت قرآن اور مختلف نظموں کے بعد زیر صدارت مولوی محمد خان صاحب آف کوٹ قیصرانی جلسہ شروع ہوا۔ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ کا مبارک پیغام پڑھنے کے بعد ہمارے فاضل مجاہد مکرم مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین سٹیج پر تشریف لائے۔ آپ نے فلسطین مشن کے حالات ہمیں سنائے۔ آپ نے فرمایا فلسطین مشن کی ابتدا ۱۹۲۸ء میں مولانا جلال الدین صاحب شمس نے حضرت اقدس ایدہ اللہ کے حکم سے رکھی تھی۔ آپ کے بعد مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے چار سال کام کیا اور پھر مولانا محمد سلیم صاحب دو سال کے لئے گئے۔ ان کے بعد ۱۸ سال تک فلسطین میں کام کرنے کا مجھے موقعہ نصیب ہوا

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا مبارک پیغام

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر فیض محمد خان صاحب گورنمنٹ کالج ڈیرہ غازیخان کی درخواست پر حسب ذیل پیغام بھجوایا تھا۔ جو افادۂ احباب کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

"ایک طالب علم نے مجھ سے درخواست کی ہے۔ کہ میں ڈیرہ غازیخان کے جلسہ کے لئے کوئی پیغام بھیجوں۔ کیونکہ اہل دنیا کی خواہش کو ٹھکرانا تقوے کے خلاف ہے۔ میں مندرجہ ذیل پیغام اس جلسہ کے لئے بھجواتا ہوں۔"

"اے حاضرین جلسہ! سب سے پہلے تو میں آپ کو وہ پیغام پہنچاتا ہوں جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے خدا کے حکم کے ماتحت پہنچایا۔ اور ہمیں پہنچانے کا حکم دیا۔ یعنے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ اللہ تعالےٰ کی سلامتیاں آپ پر نازل ہوں۔ اور اس کی رحمتوں اور برکتوں کی آپ پر بارش ہو۔ آپ لوگ ڈیرہ غازیخان کے رہنے والے ہیں۔ یعنے ایسے شہر کے جس کے رہنے والا غازی بھی ہے۔ اور خان بھی۔ یعنی ایک طرف تو بڑا بہادر بھی ہے اور دوسری طرف اس کی بہادری اس کے اپنے نفس کے لئے خرچ نہیں ہوتی بلکہ خدا تعالےٰ کے لئے خرچ ہوتی ہے۔ اور وہ غازی ہے پس سب سے بہترین پیغام وہی ہے۔ جو آپ کا ضلع یا آپ کا شہر دے رہا ہے۔ میں آپ سے کہتا ہوں کہ آپ میں سے ہر شخص خان بھی بنے اور غازی بھی بنے۔ مگر دنیوی غازی نہ بنے۔ لٹھ لیکر اپنے ہمسایوں کے گرد نہ پھرتا رہے بلکہ قرآنی حکم کے مطابق کہ جاھدھم بہ جھادًا کبیرًا قرآن کے ذریعہ ساری دنیا سے عمل کروائے۔ تاکہ آپ کا ضلع سچے معنوں میں ڈیرہ غازیخان ہو جائے۔ آمین۔"

اس کے بعد آپ نے فلسطین کی مذہبی اہمیت (عیسائیوں۔ مسلمانوں اور یہودیوں کے نزدیک) بیان کی۔ کہ کس طرح یہ تینوں دین اسے تقدس کا درجہ دیتے ہیں اس کے بعد آپ نے اس کی جغرافیائی اور تاریخی پوزیشن پر روشنی ڈالی۔ آخر میں فرمایا۔ کہ وہاں خدا کے فضل سے سات سو کے قریب احمدی آباد ہیں۔ باقی سارے عرب مسلمان وہاں سے نکل گئے ہیں۔ جیسے مشرقی پنجاب سے سارے مسلمان نکل گئے ہیں۔ جس طرح قادیان میں احمدی مقیم ہیں۔ اسی طرح فلسطین میں بھی احمدی مقیم ہیں۔ یہاں ہنود کی سلطنت ہے۔ تو وہاں یہود کی سلطنت ہے۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم مولوی احمد خاں صاحب نسیم نے تقریر فرمائی۔ آپ نے بیان کیا کہ جہاد اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ جو قرآن مجید میں بیان ہوا ہے۔ ایک شخص جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے۔ اس کے متعلق یہ کس طرح کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ جہاد پر ایمان نہیں رکھتا۔ یا اسے منسوخ سمجھتا ہے۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم گیانی واحد حسین صاحب سٹیج پر تشریف لائے۔ آپ نے اپنے مخصوص انداز میں پنجابی زبان میں حاضرین سے خطاب فرمایا۔ حاضرین نے آپ کی تقریر کو بے حد پسند کیا۔ گیانی صاحب کے بعد مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر نے ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر کرتے ہوئے بیان کیا۔ ہمارا کام تو در اصل اسلام کو دنیا میں پھیلانا ہے۔ ہمارے عقائد اور ایمانیات میں یہ شامل ہے کہ ہم جس حکومت کے بھی ماتحت رہیں۔ اس کے وفادار رہیں۔ پاکستان ہمارا اپنا ملک ہے۔ اور ہم اس کے حقیقی وفادار ہیں۔ اس کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

۱۸/۲/۵۶ صبح دس بجے جلسہ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم مولوی احمد خاں صاحب نسیم نے وفات مسیح کے موضوع پر پون گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ آپ نے قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کے متعدد مقامات سے ثابت کر دکھایا۔ کہ عیسیٰ مسیح ابن مریم جو رسولاً الیٰ بنی اسرائیل تھے۔ وفات پا چکے ہیں۔ اور وہ کسی صورت میں بھی دوبارہ امت محمدیہ میں نہیں آ سکتے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ سچے دل سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عاشق بنیں اور کوئی ایسی فضیلت غیر کو نہ دیں۔ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں نہ پائی جائے۔ اگر کوئی زندہ رہنے کے قابل وجود ہیں۔ تو صرف ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی ہیں۔ آپ کی تقریر کے بعد مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر نے جماعت احمدیہ کے عقائد کشتی نوح میں سے پڑھ کر سنائے اور صبح کا اجلاس ختم ہوا۔

۱۸/۲/۵۶ رات کے ساڑھے آٹھ بجے آخری اجلاس زیر صدارت ملک عزیز محمد صاحب وکیل شروع ہوا۔ مکرم مولوی احمد خاں صاحب نسیم نے "مسلمانوں کی ترقی کا راز" پر تقریر فرمائی۔

فاضل موصوف نے ایک حدیث نبویؐ کی تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ آج سے چودہ سو سال قبل ہمارے محبوب آقا نے موجودہ زمانے کا صحیح نقشہ کھینچ کر بیان کر دیا تھا۔ یا تو یہ حالت تھی۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وقت جب مردم شماری ہوئی تھی۔ تو سات سو کی تعداد نکلنے پر انہوں نے کہا۔ کہ یا رسول اللہ اب ہمیں دنیا کی کوئی طاقت نہیں مٹا سکتی۔ اور اب یہ حالت ہے۔ کہ ہم ۶۰ کروڑ کی تعداد میں ہوتے ہوئے بھی ذلیل ہیں۔ ہمیں چاہیئے۔ اور اگر ہم ترقی کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہم اپنی ساری زندگی کو اسلام کے مطابق ڈھال لیں۔ ہماری آئندہ نسلیں نئے نئے علوم سیکھنے شروع کر دیں۔ اپنے اندر تنظیم اور اتحاد کا مادہ پیدا کریں۔ اور اپنی زندگیاں اسلام کی خاطر وقف کر دیں۔ تب ہمیں ایک لازوال بقا حاصل ہوگی۔ یہی اسلام کی ترقی کا راز اور مسلمانوں کی ترقی کا گر ہے۔

آپ کے بعد مکرم جناب گیانی واحد حسین صاحب سٹیج پر تشریف لائے۔ آپ کی تقریر دلچسپ اور معلومات سے پُر تھی جو دو گھنٹہ تک جاری رہی۔ نہایت شوق و ذوق سے سنی گئی۔ آپ کے بعد مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر نے مختصر تقریر فرمائی۔ ساڑھے بارہ بجے رات کے جلسہ لمبی دعا کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ پر اوسط حاضری پانچ چھ صد کے درمیان رہی۔

(نامہ نگار)

افریقہ کے ایک مخلص احمدی کے لئے درخواست دعا

ہماری گولڈ کوسٹ کی احمدیہ جماعت میں حاجی محمد اسحاق صاحب ممتاز وجود میں سے ہیں۔ آپ ابتدائی زمانہ کے چند بڑے مخلص احمدیوں میں سے ہیں وہ ایک لمبے عرصے سے ذیابیطس سے بیمار ہیں۔ اور اب چند دنوں سے زیادہ طبیعت خراب ہے۔ احباب اس مخلص خادم سلسلہ کے لئے خاص طور پر درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

خاکسار صالح محمد احمدی مربی فاضل واقف زندگی

پندرہ روزہ وقف برائے خدمت دین

جملہ خدام کو بخوبی معلوم ہے۔ کہ دین کی خاطر جان مال اور وقت کی قربانی اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے میں ہی اسلام کی بقا مضمر ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :- ؎

اسلام چیز کیا ہے خدا کیلئے فنا ؛ ترک رضائے خویش پئے مرضی خدا

پس حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا یہ ارشاد کہ ہر خادم سال میں کم از کم پندرہ دن خدمت دین کے لئے وقف کرے۔ "ترک رضائے خویش پئے مرضی خدا" کے عظیم الشان کام کے لئے تربیت کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ یہ پندرہ دن کس طرح صرف کئے جائیں؟ اس کے متعلق نظارت رشد و اصلاح کی طرف سے شائع شدہ اعلان مندرجہ الفضل ۲۵/۱/۵۶ پیش نظر رکھا جائے۔ اور مخلوق خدا کی خدمت کا کوئی موقع بھی ضائع نہ ہونے دیا جائے۔ خدام کی اس قسم کی مساعی کا ریکارڈ رکھنے کے لئے اور ان کی اطلاع مرکز میں بھجوانے کے لئے شعبہ اصلاح و ارشاد کی طرف سے ایک فارم تجویز کیا گیا ہے۔ جو جملہ مجالس کو بھجوایا جا رہا ہے۔ عہدیداران مجالس اس طرف خصوصیت سے توجہ فرمائیں۔

(خاکسار بشیر احمد مہتمم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قطعات

وقت کے گہرے سمندر میں غموں کا طوفاں ۔۔۔ اک نئے ساحل الفت کا پتہ دیتا ہے
امن کی چین بھری چھاؤں میں رہ کر انساں ۔۔۔ ہر جنوں خیز حکایت کو بھلا دیتا ہے

آؤ پھر وقت کے طوفان سے ٹکرائیں ہم ۔۔۔ اپنے انفاس سے دنیا کو جگائیں ہم لوگ
ظلمتِ دہر کو انوار سے روشن کر دیں ۔۔۔ آؤ پھر شمعِ محبت کو جلائیں ہم لوگ

آؤ محمود کی آواز بلاتی ہے ہمیں ۔۔۔ دینِ اسلام کی تجدید کی خاطر آؤ
منہدم کر دو صنم خانۂ مغرب اٹھ کر ۔۔۔ زندگی وقف کرو وقفِ خدا ہو جاؤ

(پرویز پرواذی واقف زندگی متعلم ٹی آئی کالج ربوہ)

وظائف

پاکستانیوں کے لئے یہ وظائف Brush Associated British oil Engines Group کے پیش کردہ ہیں۔ اور یہ یو کے میں دو سالہ گریجوایٹ اپرنٹس کورس کے لئے ہیں۔ کرایہ آمد و رفت کے علاوہ دوران ٹریننگ ۳½ - ۷ پونڈ ہفتہ وار وظیفہ۔ شرائط:- تازہ گریجوایٹ الیکٹریکل یا مکینیکل انجنیرنگ فرسٹ کلاس۔ امیدوار کو منتخب کرنے والے دو ممبران یونیورسٹی ہوں۔ پرنسپل و پروفیسر۔ مجوزہ فارم درخواست ساڑھے پانچ آنے کا واپسی لفافہ بھیج کر طلب ہو۔ درخواستیں ۳/۵۶-۱ تک بنام Under Secretary Ministry of Education Govt of Pakistan Karachi - 1 بشمول مصدقہ نقول سندات طلب کی گئی ہیں (ڈان ۱۸/۲/۵۶) (ناظر تعلیم ربوہ)

امتحان دینے والے طلباء کی خاص توجہ کے لئے

ماہ مارچ سے مختلف تعلیمی امتحانوں کا سلسلہ شروع ہو رہا ہے۔ پچھلے دو تین مہینے ایسی سرگرم مصروفیت کے رہے ہیں۔ کہ طلباء کے لئے دینی مطالعہ کے لئے وقت نکالنا مشکل تھا۔ لیکن امتحانوں کے بعد نتیجہ نکلنے تک سب کو فرصت بھی ہوگی۔ اور نتیجے کا سخت انتظار ہوگا۔ کیا ہی اچھا ہو۔ اگر ہمارے احمدی طلباء ان انتظار کے دنوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا باقاعدہ مطالعہ کرنا اپنا روزانہ مشغلہ بنا لیں۔ اس سے ان کے ایمان بھی تازہ ہوں گے۔ دعا کی توفیق بھی ملے گی۔ اور ان کی دعائیں قبول ہوں گی۔

(خاکسار نذیر احمد رحمانی ہیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

دفتر مرکزیہ انصار اللہ کی تکمیل کیلئے مخلصین جماعت کو آواز

انصار اللہ کی جماعتیں ہر فرد سے چندہ تعمیر وصول کر کے فوری طور پر مرکز میں بھجوائیں

لاکھوں کی جماعت میں سے ہمیں صرف دو سو ایسے مخیر دوستوں کی ضرورت ہے

جو

ایک ایک سو روپیہ بطور عطیہ دینے کے لئے تیار ہوں!

(از حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے دفتر کا سنگ بنیاد ۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مقدس ہاتھوں سے ربوہ کی سرزمین میں رکھا گیا ہے۔ یہ پہلا مبارک قدم ہے۔ جو انصار اللہ کے سرگرم اراکین نے اللہ تعالیٰ کی مدد اور اس کی نصرت و تائید پر کامل یقین رکھتے ہوئے اس کے حضور عاجزانہ دعاؤں اور التجاؤں کے ساتھ اٹھایا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ انصار اللہ جو اپنے عزائم کی پختگی اور اپنے ارادوں کی بلندی میں نوجوانوں کے رہنما اور آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک آدم کی حیثیت رکھتے ہیں اپنی پوری توجہ کے ساتھ اس عمارت کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ہر قسم کی قربانی سے کام لیتے ہوئے آگے بڑھیں گے۔ اور اپنی فعال حیثیت کا ایک نمایاں ثبوت لوگوں کے سامنے پیش کر دیں گے

مجلس انصار اللہ کے گذشتہ سالانہ اجتماع میں تمام نمائندگان نے متفقہ مشورہ کے ساتھ دفتر کی عمارت کو مکمل کرنے کے لئے ایک روپیہ چندہ ہر ممبر کے لئے لازمی قرار دیا تھا۔ تمام مجالس انصار اللہ کا اولین فرض ہے کہ وہ اس چندہ کی ادائیگی میں بغیر کسی پس و پیش کے فوری طور پر حصہ لیں۔ اور ایک مہینہ کے اندر اندر اپنے ہر فرد سے اس چندہ کو وصول کر کے دفتر مرکزیہ کو اطلاع دیں مگر ظاہر ہے کہ ایک روپیہ سے اس عمارت کے اخراجات پورے نہیں ہو سکتے۔ اور اگر اس قلیل رقم پر اکتفا کی جائے۔ تو یہ عمارت کہیں برسوں میں پایۂ تکمیل تک پہنچے گی۔ اور اتنی مدت تک انتظار نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے لئے میں دو سو ایسے مخلصین کو پکارتا ہوں۔ جو اس عمارت کی تکمیل کے لئے صرف ایک ایک سو روپیہ بطور عطیہ پیش کریں۔ اور بغیر کسی انتظار کے فوری طور پر پیش کریں۔ مغربی پاکستان میں اس وقت دس ڈویژن ہیں اور ہر ڈویژن متعدد اضلاع پر مشتمل ہے۔ اگر ہر ڈویژن میں سے ہمیں ایسے فدائی کھڑے ہو جائیں جو ایک ایک سو روپیہ دینے کے لئے تیار ہوں تو چند دنوں میں ہی یہ رقم بڑی آسانی کے ساتھ پوری ہو سکتی ہے۔ میں پشاور۔ راولپنڈی جہلم۔ گجرات۔ لاہور۔ شیخوپورہ۔ سیالکوٹ۔ ملتان منٹگمری۔ لائل پور۔ حیدر آباد۔ کوئٹہ اور کراچی کے انصار اللہ کو خصوصیت کے ساتھ مخاطب کرتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ وہ میری اس آواز پر اپنی شاندار روایات کے مطابق لبیک کہیں گے اور اس عمارت کو اتنی سرعت کے ساتھ پایۂ تکمیل تک پہنچا دیں گے۔ کہ دوسروں کے لئے ان کا یہ نمونہ مشعل راہ کی حیثیت رکھے گا۔

یاد رکھیں کہ زمانہ بڑی سرعت کے ساتھ ترقی کی طرف گامزن ہے۔ اس دوڑ میں سست گام کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ زندہ جماعتوں کے افراد اپنی قومی مخصوصیات کو برقرار رکھنے کے لئے انتہائی جدوجہد سے کام لیا کرتے ہیں آخر اپنے منتہیٰ کو حاصل کر کے رہتے ہیں۔ انصار اللہ کا مرکزی دفتر تمام انصار اللہ کے لئے ایک دماغ کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس طرح انسانی جسم اسی وقت تک مفید اور کارآمد ..... کام کر سکتا ہے۔ جب تک اس کا دماغ کے ساتھ اتصال رہتا ہے اسی طرح انصار اللہ بھی عملی رنگ میں اس وقت تک ایک زندہ اور کارآمد وجود رہیں گے۔ جب تک انکا اپنے مرکز کے ساتھ تعلق رہے گا۔

پس مرکزی دفتر کی عمارت کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا خود انصار اللہ کے قیام کے لئے بھی ضروری ہے یہ درست ہے کہ ہم نے گذشتہ عرصہ میں اپنے وقت کا کچھ ضیاع بھی کیا ہے اور ہم نے اپنے قیمتی اوقات سے صحیح رنگ میں فائدہ نہیں اٹھایا۔ مگر بیداری کا تقاضا ہے کہ اب ہم اپنے قدم کو اتنا تیز کر دیں کہ نہ صرف گذشتہ کوتاہیوں کا پورے طور پر ازالہ ہو جائے بلکہ آئندہ قومی دوڑ میں انصار اللہ کی جدوجہد ایک امتیازی حق حاصل کر لے۔

میں آپ لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ وہ کونسے مخلص دوست ہیں۔ جو اس غرض کے لئے صرف ایک ایک سو روپیہ دینے کے لئے تیار ہوں میں ایسے مخلصین کو آواز دیتا ہوں۔ میں ہی نہیں انصار اللہ کا دفتر مرکزیہ ربوہ سے انہیں آواز دے رہا ہے کہ آؤ اور میری بنیادوں کو اونچا کرو۔ آؤ اور مجھے اپنے ہمعصروں میں سرخرو ہونے کا موقعہ دو۔ اے ابراہیم ثانی کے پرندو! تمہارا نشیمن تیار ہو رہا ہے۔ اس نشیمن کے لئے تنکے مہیا کرنا تمہارا کام ہے۔ تمہیں خدا نے قربانی اور ایثار کی دولت سے نوازا ہے۔ تمہیں اس نے اپنے لازوال حسن سے حصہ دیا ہے۔ تمہیں اس نے روحانی جلال اور جمال عطا کیا ہے۔ تم دنیا کی نگاہوں میں حقیر ہو۔ لیکن خدائے قادر و برتر کی نگاہ میں تم بادشاہوں سے بھی زیادہ معزز ہو۔ میں تم سے ایک حقیر قربانی کا مطالبہ کر رہا ہوں۔ میں تمہارے جواب کا منتظر ہوں۔ کہ تم میری اس آواز کا کب جواب دو گے ـــ؟

مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی علالت

شکریۂ احباب اور دعا کی درخواست

(چوہدری قمر الدین صاحب ربوہ)

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ مکرم مولوی رحمت علی صاحب انڈونیشیا میں پچیس سال سے زائد عرصہ اشاعت اسلام اور احمدیت کا فریضہ کامیابی کے ساتھ ادا کرنے کے بعد پاکستان واپس آئے۔ اور مجھ مشرقی پاکستان میں رئیس التبلیغ مقرر ہوئے۔ وہاں گذشتہ چند سال سے خدمت سلسلہ بجا لا رہے تھے۔ لیکن اپنے فرائض کی بجا آوری میں انہوں نے مشرقی بنگال کی مخصوص آب و ہوا کے مضر صحت اثرات کی بھی پرواہ نہ کی۔ اور جیسا کہ مجھے مکرم میجر عارف زمان صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ نے بتلایا کہ آپ اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں اس قدر مشغول رہتے تھے کہ اپنی صحت کی بالکل پرواہ نہ ہوتی تھی۔ موجودہ شدید علالت کی ابتداء قریباً ایک سال قبل ہوئی۔ جبکہ درد گردہ کے علاوہ متواتر ٹمپریچر رہنے لگا۔ ان کو بمشکل ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ہم جملہ متعلقین مکرم میجر عارف زمان صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ کے از حد ممنون ہیں۔ کہ انہوں نے مولوی صاحب کی خدمت کی۔ اور ان کی تیمارداری فرمائی۔ ہسپتال کے اخراجات برداشت کئے۔ اور خوراک کا نہایت عمدہ انتظام فرما کر ہسپتال میں لے جا کر خود کھلاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا اجر عظیم فرماوے اور ان کی محبت و اخلاص کو قبول فرماوے۔ اسی طرح ہم مشرقی پاکستان کے دیگر احباب کے بھی ممنون ہیں۔ جنہوں نے غریب الوطنی کی حالت میں ان کی ہر طرح خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

گذشتہ نومبر کے آخر میں جب مکرم مولوی صاحب کی صحت شدید خراب ہو گئی اور بیماری انتہائی صورت اختیار کر گئی تو مرکز کی ہدایات کے ماتحت ان کو اسی حالت میں ہوائی جہاز کے ذریعہ لاہور روانہ کیا گیا۔ یہاں آ کر ہومیوپیتھک علاج شروع کیا۔ لیکن چند دن گھر کے آرام آب و ہوا کی تبدیلی اور مناسب خوراک سے کچھ طبیعت بحال ہوئی مگر کمر میں گردہ کے مقام پر جو درد ہوتا تھا اور ورم بھی تھا۔ اس نے شدت اختیار کر لی اور درد بڑھ کر ٹمپریچر ۱۰۱° سے ۱۰۳° تک ہونے لگا۔ اور بے چینی میں اضافہ ہو گیا ۱۹ دسمبر ۱۹۵۶ء کو مکرم ڈاکٹر عبد الحق صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور تشریف لائے اور ورم دیکھتے ہی انہوں نے فوراً اپریشن کرانے کا مشورہ دیا۔ دوسرے دن صبح ہی ڈاکٹر محمد یعقوب خاں صاحب نے تشریف لا کر مولوی صاحب کا معائنہ فرمایا۔ ڈاکٹر صاحب نے ایک نہایت قابل سرجن جناب سردار علی شیخ صاحب کو اپریشن کے لئے تیار کر کے ہسپتال میں داخلہ کے انتظام فرمایا۔ اور فوراً ایمبولینس کے ذریعہ مولوی صاحب کو البرٹ وکٹر ہال کے بستر پر داخل کر دیا گیا۔ اور جناب سردار علی شیخ صاحب نے فوری طور پر خون اور پیشاب وغیرہ کے ٹیسٹ کرائے اور ایکسرا تروائے اور سب کے نتائج ملاحظہ کرنے کے بعد فوراً اپریشن کرنے کا فیصلہ کیا اپریشن کے بعد دوسرے دن ٹمپریچر نارمل ہو گیا۔ اور بے چینی اور درد میں بھی نمایاں کمی ہو گئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

جناب سردار علی شیخ صاحب نے نہایت توجہ اور شفقت سے مولوی صاحب کی ہر وقت دعا رس بندھائے رکھی اور بار بار تشریف لا کر تسلی دیتے رہے۔ اور پوری توجہ سے علاج کرتے رہے۔ میو ہسپتال یقیناً اس قسم کے ہمدرد اور قابل ڈاکٹر کے وجود کو اپنے سٹاف میں موجود پانے پر فخر کر سکتا ہے۔ مکرم مولوی رحمت علی صاحب جناب علی شیخ صاحب کے از حد ممنون اور شکر گذار ہیں۔ اور ہمیشہ ان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور ان کو اعلیٰ سے اعلیٰ ترقیات عطا فرمائے اسی طرح مولوی صاحب اور ان کے عزیز و اقارب مکرم جناب ڈاکٹر محمد یعقوب خاں صاحب کے بھی تہ دل سے ممنون ہیں۔ کہ انہوں نے ان کے علاج میں ہر قسم کی سہولت اور توجہ فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ذاتی طور پر بھی از حد توجہ فرمائی اور خاص دعاؤں اور

(باقی صـ پر)

یوم مصلح موعود ایدہ اللہ کی مبارک تقریب پر مختلف مقامات پر کامیاب جلسے

چک ۲/۵ T.D.A ضلع سرگودھا

مورخہ ۲۰ فروری کو بعد نماز عشاء جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظموں کے بعد چوہدری عبدالکریم خاں صاحب شاہد کاٹھ گڑھی واقف زندگی نے پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق کون ہے پر تقریر فرمائی۔

(محمد صدیق خاں قائد)

نہال ضلع گجرات

۲۰/۲/۵۷ کو جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ مولوی محمد الدین صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور پیشگوئی پڑھ کر سنائی اور اس کے پورا ہونے کی وضاحت کی بعد ازاں دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔

بشیر احمد نہال ضلع گجرات

تخت ہزارہ

انجمن احمدیہ تخت ہزارہ ضلع سرگودھا کا جلسہ مصلح موعود مورخہ ۲۰ فروری ۵۶ء مسجد احمدیہ تخت ہزارہ میں بعد شام منعقد ہوا۔ جس میں راجہ بشیر الدین احمد صاحب جنجوعہ نے مصلح موعود کی پیشگوئی پر تقریر کی اور آخر میں جماعتی قربانیوں کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی۔

سیکرٹری تبلیغ تخت ہزارہ

بدوملہی

مورخہ ۲۰/۲/۵۶ بعد نماز مغرب جامعہ مسجد احمدیہ میں جلسہ ہوا۔ خاکسار نے حضرت اقدس کی ہوشیارپور والی تقریر پڑھ کر سنائی۔ مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے اسی موضوع پر تقریر فرمائی۔ اور دعا پر جلسہ کا اختتام کیا گیا۔

ڈاکٹر نور الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی سیالکوٹ

جمیس آباد سندھ

مورخہ ۲۰ فروری ۵۶ء کو جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں حضرت مصلح الموعود کی تقریر ہوشیارپور چوہدری منظور احمد صاحب نے پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ جناب ماسٹر محمد عثمان صاحب نے تقریر فرمائی۔

چوہدری نعمت اللہ خاں سیکرٹری جماعت احمدیہ جمیس آباد

مالوکے بھگت

مورخہ ۲۰ فروری ۸ بجے شام مسجد احمدیہ مالوکے بھگت میں جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ جس میں جناب محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل۔ چوہدری فیض عالم صاحب۔ میاں محمد نواز صاحب متعلم اور خاکسار نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

محمد یوسف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مالوکے بھگت

ظفر آباد اسٹیٹ

جلسہ مسجد میں بعد نماز ظہر منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ بعد ازاں چوہدری ناصر احمد صاحب شیخ ناصر احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح الموعود کے متعلق تقاریر کیں۔ بعد ازاں دعا کی گئی اور دوستوں کی خدمت میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

سراج دین ناظم ظفر آباد لامبی سندھ

شہر سیالکوٹ

مورخہ ۲۰/۲/۵۶ کو بعد از نماز مغرب ۶½ بجے جامعہ احمدیہ سیالکوٹ میں جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا جلسہ پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق زیر صدارت بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد جناب شیخ ارشد علی صاحب ایڈووکیٹ نے تقریر کی۔ ان کے بعد مرزا غلام نبی صاحب منشی فاضل نے تقریر کی۔ پھر مکرم سید امجد علی شاہ صاحب نے تقریر فرمائی۔ انہوں نے ثابت کیا کہ ظاہری و باطنی علوم سے پر ہونا اور صاحب شکوہ عظمت اور دولت ہونے کی علامتیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود میں نہایت نمایاں رنگ میں پوری ہو چکی ہیں۔ صدر صاحب نے حضور کے عہد میں سلسلہ کی ترقی کی تفصیل پیش کی۔ آخر میں حضرت مصلح موعود کی صحت کاملہ و عاجلہ و درازیٔ عمر کے لئے دعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔

(ڈاکٹر محمد احسان سیکرٹری رشد و اصلاح)

لجنہ اماء اللہ جڑانوالہ

تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق [illegible] ... مضمون پڑھ کر سنائے گئے۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

لجنہ اماء اللہ محمد آباد اسٹیٹ

تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد جلسہ کی غرض و غایت بتائی گئی اور حضرت مصلح موعود پر مضمون پڑھا گیا۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

جیکب آباد

۲۰ فروری کو جماعت احمدیہ جیکب آباد نے جلسہ مصلح موعود منعقد کیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے اختصار کے ساتھ جلسہ کی غرض و غایت کو بیان کیا۔ اور ازاں بعد چوہدری شاہ محمد صاحب نے پیشگوئی درباره مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر وضاحت سے روشنی ڈالی۔

ملک بشیر احمد سیکرٹری رشد و اصلاح۔ جیکب آباد

گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور

۲۰ فروری کو جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا جس میں خورشید احمد صاحب اور میاں محمد مالک صاحب نے تقریریں کیں۔

عبدالرحیم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ

نصرت آباد سندھ

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۰ فروری ۵۶ء بعد نماز ظہر جماعت احمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ سندھ کا جلسہ مصلح موعود جناب قریشی محمد عبداللہ صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب چوہدری سعید احمد صاحب اور خاکسار نے تقریریں کیں۔

محمد قاسم قائد خدام الاحمدیہ نصرت آباد

لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ

مورخہ ۲۰ فروری کو جلسہ مصلح موعود زیر انتظام لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ منعقد ہوا جس میں مختلف بہنوں نے پیشگوئی کے سلسلے میں تقریریں کیں۔

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ

لجنہ اماء اللہ حیدرآباد سندھ

بتاریخ ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء کو جلسہ مصلح موعود زیر اہتمام لجنہ اماء اللہ حیدرآباد مغربی پاکستان منعقد ہوا۔ جس کی صدارت محترمہ بیگم چوہدری معین احمد صاحب نے فرمائی۔ بیگم عقیل بن عبدالقادر صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی۔ بیگم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے نظم پڑھی اور پھر بیگم مہدی حسن شاہ صاحب اسسٹنٹ انجینئر اور بیگم زبیرہ نے تقریریں کیں۔ بالآخر صدر محترمہ نے تقریر فرمائی۔

(والدہ میر بشیر احمد تالپور)

مردان

۲۰ فروری ۱۹۵۶ء کو مسجد احمدیہ بکٹ گنج مردان میں زیر صدارت میاں شہاب الدین صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ مردان جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔

تلاوت اور نظم کے بعد صاحب صدر نے پیشگوئی مصلح موعود پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مرزا خلیل احمد صاحب۔ میاں حسام الدین صاحب بی اے۔ ایل ایل بی۔ شیخ عبداللطیف صاحب اور ماسٹر مبارک احمد صاحب ایم اے نے مضامین پڑھے اور تقاریر کیں۔ اور بعد دعا اجلاس برخاست ہوا۔

نثار احمد جنرل سیکرٹری

ڈیرہ غازی خاں

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں نے مصلح موعود کا جلسہ مورخہ ۲۴ فروری کو بعد نماز جمعہ منعقد کیا۔ جلسہ زیر صدارت مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر منعقد ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید و نظم سے کیا گیا۔

مکرم حبیب الرحمٰن صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مفصل پیشگوئی پڑھی اور اس کی تشریح کی۔ بعد ازاں ملک عزیز محمد صاحب وکیل نے حاضرین سے خطاب کیا اور پیشگوئی کی بعض علامتوں کی تفصیل بیان کی۔

آخر میں صاحب صدر مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر نے تقریر فرمائی۔ آپ نے حضور کے اولو العزم کارنامے بتاتے ہوئے تلقین کی کہ احباب تحریک جدید اور دیگر تحریکات میں پوری قربانی اور جد و جہد سے حصہ لیں تا حق دین تمام برکتوں کے ساتھ آ جائے اور باطل اپنی نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔

ملک مسعود احمد ایم۔ اے

بدین (سندھ)

مورخہ ۲۰/۲/۵۶ کو جماعت احمدیہ بدین کے زیر اہتمام جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا جس میں ملک منیر احمد صاحب نے پیشگوئی کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے ثابت کیا کہ کس طرح پیشگوئی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حق میں پوری اتری۔

پیر داد خان جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بدین

اعلان

ربوہ پاکستان سے کسی صاحب نے سیرت حضرت مولانا شیر علی رضی اللہ عنہ صاحب کی چھ جلدیں خاکسار کے نام رجسٹرڈ پارسل ارسال کی ہیں۔ میری غیر موجودگی میں کتابیں تو وصول کر لی گئیں مگر ارسال کرنے والے کا نام پڑھا نہیں گیا۔ مرسل اپنے نام اور پتہ سے خاکسار کو مطلع فرمائیں تا کہ رقم ارسال کر دی جائے۔

خاکسار سید بدر الدین احمد کلاتھ مرچنٹ ۳۳ لوئر سرکلر روڈ کلکتہ ۱۴

گمشدہ لڑکا

ایک پریشان حال مسمی سیتی خاں کا لڑکا مسمی عبدالودود خاں سکنہ ۱۶ بلاک سرگودھا بتاریخ ۲/۲/۵۶ کہیں چلا گیا ہے۔ والدین انتہائی متفکر ہیں۔ گندمی رنگ عمر ۱۳ سال۔ اندازاً قد ۴ فٹ جسم دبلا متعلم جماعت ہشتم۔ جس کو پتہ چلے مندرجہ بالا پتہ پر مطلع فرمائیں۔ اگر برخوردار خود پڑھے تو گھر کو لوٹ آوے۔

(بقیہ ص ۵)

مکرم مولوی رحمت علی صاحب کی علالت

عنایات خسروانہ سے اپنے خادم کو نوازا۔ اور شدید بیماری کا ہر ممکن طریقہ سے علاج کروانے کے قابل بنایا۔ ورنہ مولوی صاحب میں علاج کی ہرگز استطاعت نہ تھی۔ حضور کی ذرہ نوازی اور قدر فرمائی کا اندازہ کرنا ہمارے لئے ممکن نہیں۔ مکرم مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ حضور نے جو مجھ پر ذرہ نوازی فرمائی۔ میں نے اپنے آپ کو کبھی اس کا اہل نہیں سمجھا۔

مکرم مولوی صاحب جملہ احباب کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں کے خطوط کے ذریعہ اور خود ہسپتال میں آکر اور مکان پر پہنچ کر ان کی عیادت فرمائی۔ اور ان کی صحت کے لئے دعائیں کیں۔ سب کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمادیں۔ بالخصوص احباب انڈونیشیا کا جنہوں نے وہاں سے خطوط کے ذریعہ اپنے دلی اخلاص کا اظہار فرمایا۔ اور الفضل سے ان کی علالت کی اطلاع پاکر مکرم سید شاہ محمد صاحب موجودہ رئیس التبلیغ نے سرکلر کے ذریعہ احباب کو دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔ اور ان کی صحت کے متعلق استفسار کرتے رہے۔ اس وقت بھی دعاؤں کی شدید ضرورت ہے۔ کیونکہ زخم سے مواد کا اخراج اب پھر کچھ زیادہ ہو گیا ہے اور اس کے اردگرد درد محسوس ہوتا ہے اور کچھ ٹمپریچر بھی ہو جاتا ہے۔ اس زخم کے ٹھیک ہونے پر پتھری نکالنے کے لئے بڑا اپریشن بھی کیا جائے گا۔ اس زخم کے اتنی دیر تک درست نہ ہونے سے اس کے ناسور کی صورت اختیار کرنے کا خدشہ ہے۔ اسلئے احباب سے خصوصیت سے دعائیں کرنے کی التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ عطا فرمادے۔

(خاکسار قمرالدین محلہ دارالرحمت ربوہ)

اعانت الفضل

مکرم عبدالرشید غنی صاحب بی ایس سی ڈیمانسٹریٹر تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے اخبار الفضل کی اعانت کے لئے ۵/۰/۰ روپے عطا کئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ان کی طرف سے ایک مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔

مکرم عبدالرشید غنی صاحب کے والد بزرگوار بابو عبدالغنی صاحب انبالوی ان دنوں بہت زیادہ بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ دعاجلہ اور درازی عمر کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (مینیجر الفضل)

ہندوستان سے پیاز کی درآمد

کراچی ۲۹ فروری۔ درآمد و برآمد کے کنٹرولر کی ایک اطلاع کے مطابق ہندوستان سے پیاز کی درآمد کیلئے لائسنس جاری کردیئے گئے ہیں ان لائسنسوں کے تحت مال چند روز تک پاکستان پہنچنا شروع ہو جائیگا۔ کنٹرولر نے تاجروں کو تنبیہہ کی ہے کہ اگر پیاز کے نرخ کم نہ کئے گئے تو کنٹرول نافذ کردیا جائیگا۔ اور چوربازاری کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

سیٹو کامیاب ثابت ہوا ہے اور مزید ترقی کرے گا

آسٹریلیا کے وزیر خارجہ مسٹر کیسی کا بیان

کینبرا ۲۹ فروری۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ آر جی کیسی نے کہا ہے کہ بین الاقوامی تعاون اور باہمی اعانت و امداد کے ایک تجربہ کی حیثیت سے سیٹو کامیاب ثابت ہوا ہے اور مجھے یقین ہے کہ یہ مزید ترقی کرے گا۔

مسٹر کیسی نے یہ الفاظ کراچی روانہ ہونے سے قبل ایک ریڈیو انٹرویو میں کہے۔ مسٹر کیسی سیٹو کونسل کے اجلاس میں شرکت کریں گے جو ۶ مارچ سے کراچی میں شروع ہوگا۔ اجلاس میں پاکستان، فلپائن، تھائی لینڈ، نیوزی لینڈ، فرانس، برطانیہ اور امریکہ کے وزرائے خارجہ شریک ہوں گے۔

مسٹر کیسی نے کہا "مجھے یقین ہے کہ سیٹو نہ صرف عالمی سلامتی کو برقرار رکھنے میں روز بروز اہم کردار ادا کرنے لگے گا بلکہ وہ جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں کی فلاح و بہبود اور ترقی میں بھی معاون ہوگا۔"

مسٹر کیسی نے کہا کہ سیٹو کے ارکان نے اس علاقے کی معاشی فلاح و بہبود کو ہمیشہ مدنظر رکھا ہے اور کولمبو پلان نیز دوسرے اداروں کے ذریعہ باہمی تعاون کو جاری رکھا گیا ہے۔ سیٹو کے معاہدہ پر دستخط کے بعد ڈیڑھ سال کے دوران میں اس کے آٹھ رکن ممالک میں باہمی تعاون کا طریق کار متعین کر لیا گیا ہے۔

اس سلسلہ میں مسٹر کیسی نے دفاعی منصوبوں کی بنیادی مشترکہ تربیت اور مشقوں کی مثال بھی دی جن کے تحت جارحانہ کارروائی کے مقابلے کے لئے فوری اور مؤثر کارروائی کی جا سکے گی۔ مسٹر کیسی نے کہا کہ سیٹو نے تسلیم کر لیا ہے کہ سیٹو پر یہ ذمہ داری خاص طور پر عاید ہوتی ہے کہ وہ اشتراکی عزائم اور سازشوں کو بے نقاب کرے اور آزاد ملکوں کی امداد اور حوصلہ افزائی کرے تاکہ وہ اپنی سلامتی اور آزادی کو برقرار رکھ سکیں۔

پاکستان اور ہندوستان کی تجارت میں نمایاں اضافہ

کلکتہ ۲۹ فروری۔ تازہ ترین سرکاری اعداد و شمار سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستانی روپے کی قیمت میں کمی کے بعد پاکستان اور ہندوستان کی تجارت میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔

دسمبر ۱۹۵۵ء کو ختم ہونے والے نو مہینوں کے دوران میں خشکی کے راستے پاکستان کے ساتھ ۲۲ کروڑ ۱۴ لاکھ روپے کی تجارت ہوئی جبکہ ۱۹۵۴ء کی تجارت کی مالیت صرف سولہ کروڑ تین لاکھ روپے تھی۔

دسمبر ۱۹۵۵ء کو ختم ہونے والے نو مہینوں کے دوران میں کل ۱۳ کروڑ ۳۸ لاکھ روپے کا سامان پاکستان سے درآمد کیا گیا۔ مگر ۱۹۵۵ء کی اس مدت میں درآمدات کی مالیت سترہ کروڑ ۷۰ لاکھ روپے تک جا پہنچی۔ اسی دوران میں پاکستان کی برآمدات کی مالیت ۳ کروڑ ۶۵ لاکھ روپے سے بڑھ کر ۴ کروڑ ۴۵ لاکھ روپے ہو گئی۔

درآمدات میں اس زبردست اضافے کی وجہ پاکستان سے بڑی مقدار میں پٹسن کی آمد ہے۔ اس عرصہ میں بارہ کروڑ ۸۶ لاکھ روپے کا پٹسن منگوایا گیا تھا جبکہ ۱۹۵۴ء کی اس مدت میں ۸ کروڑ ۴۴ لاکھ روپے کا پٹسن آیا تھا۔

مچھلی، پھلوں اور چمڑے کی درآمد میں بھی اضافہ ہوا۔ ان کی مالیت علی الترتیب ۱۹ لاکھ روپے اور ۷۰ لاکھ روپے تھی۔ ۷۰ لاکھ روپے کے انڈے بھی پاکستان سے منگوائے گئے۔

دسمبر ۱۹۵۵ء کو ختم ہونے والے نو مہینوں کے دوران میں کل ایک کروڑ ۵۲ لاکھ روپے کا کوئلہ پاکستان بھیجا گیا۔ ۱۹۵۴ء کی اس مدت میں ایک کروڑ ۶۹ لاکھ روپے کا کوئلہ پاکستان نے منگوایا تھا۔ مگر بیڑی کے پتوں اور دواؤں کی برآمد کی مالیت بڑھ کر ۳۵ لاکھ روپے اور ۳۲ لاکھ روپے ہو گئی۔

یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ پاکستان اور بھارت کے مابین تجارت زیادہ خشکی کے راستہ سے ہوتی ہے۔ بحری راستوں کی تجارت برائے نام ہے۔

جامع مسجد دہلی کی مرمت

نئی دہلی ۲۹ فروری۔ حکومت ہند اسلامی یادگاروں پر جو روپیہ صرف کر رہی ہے اس پر ایک کانگرسی رکن نے اعتراض کیا ہے کہ ہندوستان کی لادینی حکومت کا روپیہ مسلمانوں کی مذہبی عمارتوں پر کیوں صرف کیا جا رہا ہے؟ اس سے قبل وزیر تعلیم کے پارلیمانی سیکرٹری ڈاکٹر ... نے بتایا کہ حکومت ہند نے ایک لاکھ ۱۳ ہزار ۸ سو روپے دہلی کی تاریخی جامع مسجد کی مرمت کے لئے منظور کئے ہیں۔ مرمت محکمہ تعمیرات کی زیر نگرانی عنقریب شروع ہو جائے گی۔

پتہ مطلوب ہے

ملک محمد شفیع صاحب بھٹی کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ آجکل کراچی میں ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے مکمل ایڈریس کا علم ہو تو مطلع فرمائیں۔ احباب جماعت احمدیہ کراچی خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

چڈبیٹ پر بھارت کے فوجی قبضے کے خلاف پاکستان کا شدید احتجاج

بھارت نے چڈبیٹ کے حادثے پر غور کرنے کے لئے کانفرنس کی تجویز مسترد کر دی (آل انڈیا ریڈیو)

کراچی یکم مارچ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے چڈبیٹ پر بھارتی فوجوں کے قبضہ کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں حکومت بھارت کو ایک سخت احتجاجی مراسلہ بھیجا ہے۔ ادھر آل انڈیا ریڈیو کی اطلاع کے مطابق بھارت نے پاکستان کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے کہ چڈبیٹ کے حادثہ پر غور کرنے کے لئے حیدر آباد ڈویژن اور کچھ کے افسروں کی ایک کانفرنس بلائی جائے۔

آل انڈیا ریڈیو کی اطلاع کے مطابق گزشتہ جمعہ کے روز حکومت پاکستان نے بھارت کو یہ تجویز پیش کی تھی کہ چڈبیٹ کے علاقہ میں جو سرحدی مسئلہ پیدا ہوا ہے اسے نمٹانے کے لئے ۱۹۴۸ء کے بین المملکتی معاہدہ کے مطابق حیدر آباد اور کچھ کے افسروں کی ایک کانفرنس بلائی جائے۔ انڈیا ریڈیو نے بھارتی ترجمان کے حوالے سے کہا ہے کہ "چڈبیٹ کا کوئی سرحدی جھگڑا ہی نہیں۔ چڈبیٹ تقسیم برصغیر سے پیشتر کچھ کا ایک حصہ تھا جو اب بھارت میں شامل ہو چکا ہے۔ ۱۹۴۸ء کا معاہدہ ہونے سے پیشتر چڈبیٹ کی سرحد کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ اس لئے اس معاہدہ کے مطابق چڈبیٹ کے مسئلہ پر غور کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا"۔

بھارتی ترجمان نے کہا ہے کہ چڈبیٹ کے متعلق مئی ۵۵ء اور جنوری ۱۹۵۶ء میں حکومت پاکستان کو دو مراسلے بھیجے گئے تھے جن میں کہا گیا تھا کہ پاکستانی فوجوں نے چڈبیٹ کے ہندوستانی علاقہ میں ناجائز مداخلت کی ہے اور اس پر قابض ہو گئی ہیں۔ ان مراسلات کا پاکستان کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا گیا۔

پاکستان کا احتجاج

ایک اطلاع کے مطابق حکومت پاکستان نے اس ضمن میں بھارت سے زبردست احتجاج کیا ہے اور چڈبیٹ میں بھارت کی فوجی کارروائی کو سنگین اقدام قرار دیا ہے۔ حکومت بھارت کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ چڈبیٹ پاکستانی علاقہ ہے۔ اگر کوئی سرحدی تنازعہ تھا تو بھارت اسے طاقت کے استعمال کی بجائے پرامن طور پر حل کر سکتا تھا۔

حکومت پاکستان کے احتجاج کے قطع نظر دارالحکومت میں اس مسئلہ پر غم و غصہ کی زبردست لہر دوڑ گئی ہے۔

استنبول مارشل لا کی میعاد میں توسیع

استنبول یکم مارچ۔ انقرہ میں ترکیہ کی قومی اسمبلی نے استنبول میں مارشل لاء کی میعاد میں مزید تین ماہ کی توسیع کے متعلق سرکاری تحریک منظور کر لی ہے۔ استنبول میں مارشل لاء گزشتہ ستمبر میں یونانیوں کے خلاف فسادات کے بعد نافذ کیا گیا تھا۔ ان دنوں انقرہ اور ازمیر میں بھی مارشل لاء نافذ ہوا تھا۔ لیکن گزشتہ دسمبر میں اسے ختم کر دیا گیا تھا۔

لاہور مارکیٹ

غلہ گندم ۱۱/۰ تا ۱۳/۰ آنا ۱۲/۱۱ تا ۱۲/۸۔ ماش ثابت ۲۳/۰ تا ۲۵/۰۔ مونگ ثابت ۲۰/۸ تا ۳۱/۸ مسور دال ۱۲/۴۔ چنے ۱۲/۸ کابلی چنے ۱۱/۸ تا ۱۳/۰ ربیع گڑ ۲۰/۰ تا ۲۴/۰ شکر ۲۲/۰ تا ۲۷/۰۔ چینی دیسی ۳۵/۰ تا ۴۶/۰ روپے۔

تیل:۔ تیل توریہ ۴۶/۰ تا ۴۶/۸۔ تیل سرسوں ۵۳/۸ تا ۵۴/۸۔ تیل ناریل ۱۰۵/۰۔ تیل تل ۷۰/۰ تا ۷۵/۰ دیسی گھی ۱۶۷/۸ تا ۱۷۰/۰ تا ۱۶۵/۰ روپے بناسپتی گھی ۴۶/۰ روپے من۔

کریانہ:۔ سرخ مرچ ۳۰/۰ تا ۴۰/۰ کالی مرچ ۴۰/۰ لونگ ۵۴/۰ الائچی ڈوڈہ ۴۰۰/۰ الائچی خورد ۴۲/۰ ہلدی ۱۰۰/۰ نمک ۴/۸ دیسی صابن ۴۴/۰ تا ۴۸/۰۔

صرافہ:۔ سونا ۱۰۵/۰ تا ۱۰۶/۰ پونڈ ۶۷/۰ چاندی ۱۶۳/۰ تا ۱۶۸/۰ روپے

ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کی علالت اور درخواست دعا

والد محترم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کو جن پر پچھلے دنوں فالج کا حملہ ہوا تھا۔ بفضلہ پہلے کی نسبت کافی افاقہ ہے۔ بلڈ پریشر نارمل ہو چکا ہے۔ پہلے وہ گلوکوز کے پانی کے سوا کوئی دوسری غذا نہ کھا سکتے تھے کیونکہ منہ کا بایاں حصہ بھی مفلوج تھا۔ اب بفضلہ تعالیٰ وہ چاول اور پھل وغیرہ کھانے کے قابل ہیں اور بھوک میں بھی معقول اضافہ ہو چکا ہے۔ درد اور گھبراہٹ میں بھی بہت کمی ہے۔ البتہ رات کو کبھی نیند نہ آنے کے باعث ٹانگیں کندھے اور سر میں درد اور عام بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ مفلوج حصہ ویسا ہی ہے مگر خطرہ کی حالت اللہ تعالیٰ کے فضل سے دور ہو چکی ہے۔ احباب کرام محترم والد صاحب کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

خاکسار رفیق احمد ابن کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کمپاؤنڈر ہسپتال لاہور کنٹونمنٹ

درخواست دعا

خاکسار کے بہنوئی عبدالسلام صاحب (جو کہ مکرم قاضی ظہور الدین صاحب اکمل کے بھتیجے ہیں) دو سال سے عارضہ تپ دق میں بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو چکے ہیں احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

بشیر احمد شاہ کلرک ضیاء الاسلام پریس ربوہ

پاکستان میں ایٹمی قوت کی کونسل قائم کرنے کا فیصلہ

کونسل تابکار مادوں کی فراہمی تیاری اور فروخت کا انتظام کرے گی

کراچی یکم مارچ حکومت پاکستان نے ملک میں ایٹمی طاقت کے پُرامن استعمال کو ترقی دینے کے لئے ایک اعلیٰ اختیارات کی ایٹمی طاقت کی کونسل قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

کل یہاں اس ضمن میں ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے کہ کونسل ایک نگران باڈی اور ایک ایٹمی توانائی کمیشن پر مشتمل ہو گی۔ اور کونسل کو مشورہ دینے کے لئے تیس افراد کی ایک کمیٹی ہو گی۔ جس میں سرکاری اور غیر سرکاری ارکان ہوں گے۔ اور وزیر صنعت کونسل کے صدر ہوں گے۔

مزید بتایا گیا ہے کہ کونسل پاکستان میں مناسب مقامات پر ایٹمی توانائی اور جوہری تحقیقات کے ادارے قائم کرے گی۔ اور تابکار مادوں کی فراہمی کی تیاری اور فروخت کا انتظام کرے گی۔

ایٹمی توانائی کمیشن میں پانچ ممتاز سائنس دان بھی شامل ہوں گے۔

الجزائر میں مزید فرانسیسی فوج

پیرس یکم مارچ۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق آٹھ سو فرانسیسی فوجی ہند چینی سے الجزائر پہنچ گئے ہیں۔ یہ فوجی ان دو لاکھ فرانسیسی فوجیوں کے ساتھ مل کر قوم پرستوں کے خلاف مہم میں حصہ لیں گے جو پہلے ہی الجزائر میں موجود ہیں۔ الجزائر کی فوجی کمان بھی ایک اور فرانسیسی جرنیل جنرل ایلے کے سپرد کر دی گئی ہے جنرل ایلے ۱۹۵۴ء میں ہند چینی میں فرانسیسی فوجوں کے کمانڈر رہ چکے ہیں۔

ہندوستان کے دفاعی اخراجات میں اضافہ

نئی دہلی یکم مارچ۔ ہندوستان کے وزیر خزانہ مسٹر دیس مکھ نے آج پارلیمنٹ میں نئے سال کا میزانیہ پیش کر دیا ہے۔ اس کے مطابق آئندہ سال ہندوستان کو چار ارب ۹۱ کروڑ ۷۰ لاکھ روپیہ کی آمدنی متوقع ہے۔ اور خرچ کا اندازہ پانچ ارب ۵۴ کروڑ ۳۰ لاکھ روپے ہے۔ اس خسارے کا بیشتر حصہ نئے ٹیکسوں اور موجودہ محاصل کی شرح میں اضافے سے پورا کیا گیا ہے۔ بجٹ کے مطابق دفاعی اخراجات میں چھ کروڑ روپے کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ سرمایہ کی مد میں سات ارب تین کروڑ روپے خسارہ دکھایا گیا ہے۔

کلکتہ میں ۸۴ اور گرفتار

نئی دہلی۔ یکم مارچ۔ مغربی بنگال اور بہار کے انضمام کی تجویز کے خلاف مغربی بنگال میں حکم نافرمانی کی جو تحریک شروع ہے، کل اس کا پانچواں دن تھا۔ کل کلکتہ میں اس تحریک کے سلسلہ میں ۸۴ اور اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا۔

برطانوی جماعتوں کی انتخابی مشینری کا مطالعہ

کراچی یکم مارچ۔ گزشتہ رات مسٹر احمد ای۔ ایچ جعفر لندن روانہ ہو گئے۔ جہاں وہ تین ہفتے تک ملک کی مختلف سیاسی جماعتوں کی انتخابی مشینری کا مطالعہ کریں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴